This question paper contains **7** printed pages]

Your Roll No.......................

8750

B.A. (PROGRAMME)/II/III **AS**

URDU LANGUAGE (B)—Paper II

(For Candidates who Studied Urdu upto 10th Level)

Time : 3 Hours *Maximum Marks* : 100

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

Note :—The maximum marks printed on the question paper are applicable for the students of the SOL/NCWEB/Non-Formal Cell. These marks will, however, be scaled down proportionately in respect of the students of Regular Colleges at the time of posting of awards for compilation of result.

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۲۵

(الف)

میں نے کہا: 'ارے کمبخت! خدائی فوجدار بدتمیز کہیں کے، میں نے تجھ سے یہ کہا تھا کہ صبح جگا دینا، یا یہ کہا تھا کہ سرے سے

سونے ہی نہ دینا؟ تین بجے جاگنا بھی کوئی شرافت ہے؟ ہمیں تو نے ریوے گارڈ سمجھ رکھا ہے؟ تین بجے ہم اُٹھ سکا کرتے تو اس وقت دادا جان کے منظورِ نظر نہ ہوتے ؟ ابے احمق کہیں کے، تین بجے ہم اُٹھ کر زندہ رہ سکتے ہیں؟ امیرزادے ہیں کوئی مذاق ہے۔ لاحول والاقوۃ۔''

جی تو چاہتا تھا کہ عدم تشدد کو خیر باد کہہ دوں، لیکن پھر خیال آیا کہ بنی نوع انسان کی اصلاح کا ٹھیکہ کوئی ہمیں نے نہیں لے رکھا ہمیں اپنے کام سے غرض ہے۔ لیمپ بجھایا اور بڑبڑاتے ہوئے پھر سو گئے۔

(ب)

لیکن مغویہ عورتوں میں کچھ ایسی بھی تھیں جن کے شوہروں، جن کے ماں، باپ، بہن اور بھائیوں نے انہیں پہچاننے سے انکار

کر دیا تھا۔ آخر وہ مر کیوں نہ گئیں؟ اپنی عفت اور عصمت کو بچانے کے لئے انہوں نے زہر کیوں نہ کھا لیا؟ کنویں میں چھلانگ کیوں نہ لگا دی؟ وہ بزدل تھیں جو اس طرح زندگی سے چمٹی ہوئی تھیں۔ سینکڑوں ہزاروں عورتوں نے اپنی عصمت لٹ جانے سے پہلے اپنی جان دے دی لیکن انہیں کیا پتا کہ وہ زندہ رہ کر کس بہادری سے کام لے رہی ہیں۔ کیسے پتھرائی ہوئی آنکھوں سے موت کو گھور رہی ہیں۔ ایسی دنیا میں جہاں ان کے شوہر تک انہیں نہیں پہچانتے۔ پھر ان میں سے کوئی جی ہی جی میں اپنا نام دہراتی۔ سہاگ ونتی۔ سہاگ والی اور اپنے بھائی کو اس جم غفیر میں دیکھ کر آخری بار اتنا کہتی۔ 'تو بھی مجھے نہیں پہچانتا بہاری؟

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۲۵

(الف)

میں ہوں کیا میری محبت کی حقیقت کیا ہے؟
اس نے یہ بھی نہ پوچھا تیری حالت کیا ہے؟

ہم کو واعظ یہ خبر سب ہے کہ جنت کیا ہے
کوچہء یار سے لیکن اسے نسبت کیا ہے

جس کی ذلت میں بھی عزت ہے سزا میں بھی مزا
کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ محبت کیا ہے

شاد ماں ہو کے ترے درد سے کہتا ہے یہ دل
ہے اذیت جو یہی چیز تو راحت کیا ہے

خوف ہو ان کو تو ہو حسن کی بدنامی کا
ہم ہیں عاشق ہمیں پروائے ملامت کیا ہے

(ب)

قلب پر جس کے نمایاں نور و ظلمت کا نظام

منکشف جس کی فراست پر مزاجِ صبح و شام

خون ہے جس کی جوانی کا بہارِ روزگار

جس کے اشکوں پر فراغت کے تبسّم کا مدار

جس کی محنت کا عرق تیار کرتا ہے شراب

اُڑ کے جس کا رنگ بن جاتا ہے جاں پرور گلاب

قلب آہن جس کے نقشِ پا سے ہوتا ہے رقیق

شعلہ خوں جھونکوں کا ہمدم تیز کرنوں کا رفیق

خون جس کا بجلیوں کی انجمن میں باریاب

جس کے سر پر جگمگاتی ہے کلاہِ آفتاب

لہر کھاتا ہے رگِ خاشاک میں جس کا لہو

جس کے دل کی آنچ بن جاتی ہے سیلِ رنگ و بو

دوڑتی ہے رات کو جس کی نظر افلاک پر

دن کو جس کی انگلیاں رہتی ہیں نبضِ خاک پر

۳۔ اپنے والد کو ایک خط لکھئے جس میں اپنے کالج کے پہلے دن کی روئداد تحریر کیجئے۔ ۲۰

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع مثال پیش کیجئے: ۱۵

مطلع، مقطع، تلمیح، تشبیہہ، استعارہ۔

۵۔ اردو لٹریچر کے عناصر خمسہ میں مصنف نے کن مصنفین کا ذکر کیا ہے؟ تفصیل سے لکھئے۔ ۵

یا

''لاجونتی'' کا خلاصہ قلمبند کیجئے۔

۶۔ مضمون ''آگ'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ ۵

یا

مضمون ''بری شاعری کے نقصانات'' کا خلاصہ بیان کیجئے۔

۷۔ ''چاند اور تارے'' کا مرکزی خیال قلمبند کیجئے۔ ۵

یا

''رات اور ریل'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔